



سوال

(16) کیا چھوٹی عمر میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی نبی ﷺ کے ساتھ خاص تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات درست ہے کہ عائشہؓ کے ساتھ ان کی چھوٹی عمر میں نبی کریم ﷺ کی شادی آپ ﷺ کے خصائص میں سے تھا یا یہ ساری امت کے لیے جواز فراہم کرنے کے لیے تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے جب عائشہؓ سے منگنی تو ان کی عمر چھ برس تھی اور جب ان کے ساتھ ہمبستری کی تو ان کی عمر نو برس تھی (مسلم: 1422، کتاب النکاح، باب تزویج الاب
البحر الصغیر، أبو داؤد: 2121، کتاب النکاح: باب فی تزویج الصغار، نسائی: 3255، کتاب النکاح: باب إنکاح الرجل ابنته الصغیرة، ابن ماجہ: 1876، کتاب النکاح،
باب نکاح الصغار بزواج الآباء، دارمی: 159/2، أبو یعلیٰ: 8/74، ابن حبان: 7097، طبرانی: 23/19) اور یہ آپ ﷺ کے ساتھ خاص نہیں تھا (کیونکہ خصوصیت کی
کوئی دلیل موجود نہیں) اس لیے لڑکی کی بلوغت سے پہلے بھی اس سے نکاح درست ہے اور اس کے ساتھ قبل از بلوغت ہم بستری بھی درست ہے جبکہ وہ ایسی عورتوں میں سے ہو
جن جیسی عورتوں سے ہم بستری کی جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 55

محدث فتویٰ